29 January 2026

بخشش سے محروم لوگ

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

29 جنوری، 2026ء (بمطابق: 9 شعبان شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بخشش سے محروم لوگ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... پیارے آقا کا بے مثال سجدہ صفحہ: 03
✿.... مغفرت پانے کا نسخہ صفحہ: 07
✿.... خُدا کو راضی کرنے کا قریب ترین ذریعہ صفحہ: 16
✿.... شبِ براءت کے چند نوافل صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

صَلَاتُكُمْ عَلَيَّ مُحْرِزَةٌ لِّدُعَائِكُمْ وَمَرْضَاةٌ لِّرَبِّكُمْ وَزَكَاةٌ لِّاَعْمَالِكُمْ

ترجمہ: تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہاری دعاؤں کی حفاظت کرنے والا اور تمہارے ربّ کی رضا کا باعث اور تمہارے اعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔[1]

تا قیامت اُس بہارِ باغِ جنّت پر سلام ۔۔۔ شانِ عزت، کانِ رحمت، جانِ عِفت پر سلام

دل سے اُس جانِ جاں پر چاہیے پڑھنا درود ۔۔۔ پہنچے اُمّت سے شفیعِ جرمِ اُمّت پر سلام

بیدلؔ مسکین کا یاربّ! بھیجتا رہ تُو مُدام ۔۔۔ تا قیامت شافعِ روزِ قیامت پر سلام[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ...القول البدیع، صفحہ: 133۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ: 44 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کا بے مثال سجدہ

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ طَیِّبَہ طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں، ایک مرتبہ رات کا وقت تھا، جب آدھی رات ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے گئے، مجھے فِکْر ہوئی، چنانچہ میں نے اُٹھ کر اَزْواجِ مطہرات کے حجروں میں دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں نظر نہ آئے، واپس اپنے حجرے میں پہنچی تو دیکھا: جیسے کپڑا زمین پر رکھا ہوا ہو، اس طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (دُنیا وَمافیہا سے بے خبر ہو کر) اللہ پاک کے حُضُور سَر سجدے میں رکھے ہوئے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَر سجدے میں رکھے ہوئے کہہ رہے تھے:

سَجَدَ لَكَ خَيَالِي وَسَوَادِي، وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي، فَهٰذِهِ يَدِي وَمَا جَنَيْتُ بِهَا عَلَى نَفْسِي يَا عَظِيمُ يُرْجَى لِكُلِّ عَظِيمٍ، يَا عَظِيمُ اِغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

ترجمہ: اے اللہ پاک! تیرے حُضُور میرے خیال اور میرے جسم نے سجدہ کیا، تجھ پر میرا دِل ایمان لایا، یہ ہاتھ ہیں، جن سے خُود پر زیادتی کی گئی، اے عظمت والے رَبّ! جس سے ہر عظیم بات کی اُمّید لگائی جاتی ہے، اے عظمت والے رَبّ! بڑے گُناہ بخش دے، میرے مولیٰ! میرا

چہرہ جسے تُو نے پیدا کیا، اس پر کان اور آنکھیں بنائیں، وہ چہرہ تیرے حُضُور سجدہ ریز ہے۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سجدے سے سَر اُٹھایا، پھر دوسرا سجدہ کیا، اب کی بار یُوں دُعا فرمائی:

اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ، اَقُولُ كَمَا قَالَ اَخِيْ دَاوُدُ، اَعْفِرُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ لِسَيِّدِي، وَحَقٌّ لَهُ اَنْ يُسْجَدَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیرے غضب سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے عذاب سے تیری بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے غضب سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ایسی تعریف نہیں کر سکتا، جیسی تُو نے خُود اپنی حمد فرمائی، میں وہی کہتا ہوں جو میرے بھائی داؤد علیہ السَّلام نے کہا: میں نے اپنے مالِک و مولیٰ کے لیے اپنا چہرہ مٹّی پر رکھ دیا اور وہ حق دار ہے کہ اس کے حُضُور سجدہ کیا جائے۔

اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سجدے سے سَر اُٹھایا اور یُوں دُعا کی:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا مِنَ الشَّرِّ نَقِيًّا لَا جَافِيًا وَلَا شَقِيًّا

ترجمہ: اے اللہ پاک! مجھے پرہیز گار، بُرائیوں سے پاک دِل عطا فرمایا، ایسا دِل جو نہ سخت ہو، نہ بد بخت ہو۔

سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: عبادت و دُعا سے فارِغ ہونے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہ نِصْف شعبان کی رات (یعنی شبِ براءَت) ہے، آج کی رات اللہ پاک آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا ہے، مُشرِک اور کینہ رکھنے (یعنی

دِل میں دُشمنی چھپانے) والے کے عِلاوہ سب بندوں کو بخش دیتا ہے۔[1]

کِشتِ اُمّید پہ ہے فَضلِ خُدا آج کی رات	ہر طرف چھائی ہے رحمت کی گھٹا آج کی رات
کس قدر جوش پہ ہے حق کی عطا آج کی رات	پائیں گے سارے طلب سے بھی سِوا آج کی رات

سجدۂ محبوب پر لاکھوں سلام

پیارے اسلامی بھائیو! اِیمان افروز روایت جو ہم نے سُنی، اس میں سیکھنے کو بہت کچھ ہے مگر میں جس طرف تَوَجُّہ دِلانا چاہتا ہوں، وہ محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک اور پیارا پیارا سجدہ ہے، آپ غور فرمائیے! یہ کیسا باکمال سجدہ ہے، اس سجدے کی جو کیفیت سیدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہ عنہا نے بیان کی، فرمایا: کَالثَّوْبِ السَّاقِطِ گویا کہ زمین پر رکھا ہوا کپڑا ہو۔

یعنی محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَبّ کے حُضُور اِظْہارِ بندگی فرما رہے ہیں، آپ کمال وارفتگی میں تھے، حالت مبارَک یہ تھی کہ دُنیا اور جو اِس میں ہے اُس سے بالکل بے نیاز، اپنے رَبّ کے حُضُور انتہائی عاجزی کے ساتھ حاضِر تھے، کوئی رکھ رکھاؤ نہیں، کوئی اہتمام نہیں، بَس مکمل سپردگی تھی، آپ کا صِرْف جسم پاک ہی سجدے میں نہیں تھا بلکہ سَر، دِماغ، دِل، خیال، سوچ سب کچھ اللہ پاک کے حُضُور سجدہ ریز تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ کیسا عظیم سجدہ تھا...!! اَلْحَمدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک کے حُضُور سجدے کرتے ہیں مگر ہمارے سجدوں میں بھی رکھ رکھاؤ ہوتا ہے، لوگ سجدہ کرتے وقت بھی کپڑوں کا لحاظ کرتے ہیں کہ کہیں کپڑوں میں سَلْوَٹ نہ پڑ جائے، ماتھا جس جگہ رکھنا ہے، وہ جگہ صاف ہو تاکہ پیشانی پر مٹی نہ لگ جائے اور سجدہ کتنا سا کرتے ہیں؟ بَس جلدی

[1] ...شعب الایمان، کتاب الصیام، فصل ماجاء فی لیلۃ نصف من شعبان، جلد:3، صفحہ:385، حدیث:3838۔

سے تین مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھا اور سَر اُٹھالیا۔ کاش! محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے صدقے ہمیں سجدوں کی لذّت نصیب ہو جائے۔

سجدے میں سکوں، سجدے میں مزہ | سجدے میں چھپا اندازِ وفا
محروم رضائے مولیٰ سے | سجدے سے جو سَر محروم رہا
سجدوں سے محبّت ملتی ہے | سجدوں سے سعادت ملتی ہے
سجدوں پہ سجدے کرتا جا | سجدوں میں چھپی ہر غم کی دوا

سجدوں کی کثرت بلندیٔ دَرَجات

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور سجدہ کرنا بہت ہی فضیلت والا کام ہے۔ ہمیں لمبے سجدے کرنے کی عادت بنانی چاہیے! تابعی بزرگ حضرتِ مَعْدَان بن ابو طلحہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ میں صحابیِ رسول حضرتِ ثَوبَان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے ملا، میں نے عرض کی: مجھے ایسا عمل بتایئے جسے میں کروں تو اُس کی بَرَکت سے اللہ پاک مجھے جنّت میں داخِل کردے۔ حضرتِ ثَوبَان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم سے اس بارے میں سُوال کیا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا تھا: کثرت سے سجدے کیا کرو کیونکہ تم جب بھی اللہ پاک کے لیے سجدہ کروگے، اللہ پاک تمہارا ایک دَرَجہ بلند فرمادے گا اور اس کے بدلے تمہاری ایک خطا (**Mistake**) معاف فرمادے گا۔[1]

سجدوں میں دُعا کیجیے!

یہ بھی دیکھیے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے سَرِ پاک سجدے

1 … مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود والحث علیہ، صفحہ: 184، حدیث: 488۔

میں رکھ کر دُعائیں کیں، اس سے ہمیں سبق ملا کہ حالتِ سجدہ میں دُعا کرنی چاہیے۔ یاد رکھیے! فرض نمازوں کے سجدے میں دُعا نہیں مانگ سکتے، اس کے عِلاوہ سجدۂ شکر کریں، نفل نمازیں پڑھتے ہوں، اس وقت سجدے میں دُعائیں کرنی چاہئیں۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے ربِّ کریم سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے، اِس لیے تم سجدے میں بکثرت (یعنی زیادہ) دُعا کیا کرو۔[2]

مغفرت پانے کا نسخہ

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جو بندہ حالتِ سجدہ میں 3 مرتبہ یہ کہے: یَارَبِّ اغْفِرْلِی، یَارَبِّ اغْفِرْلِی، یَارَبِّ اغْفِرْلِی (اے اللہ پاک! میری بخشش فرما، یا اللہ پاک! مجھے بخش دے، اے رَبِّ کریم! میری مغفرت فرما) جب وہ اپنا سر اٹھائے گا تو اُس کی مغفرت یعنی بخشش ہو چکی ہو گی۔[3]

لوگوں سے توجہ ہٹ جائے	دُنیا سے رشتہ کٹ جائے
ماتھے کو زمیں پر رکھنا ہے	مصروف زباں ہو حمد و ثنا
سجدے میں شکرِ مولیٰ ہے	سجدے میں ذِکرِ مولیٰ ہے
توبہ کر کے مانگو اِک دِن	رَدّ ہوتی نہیں سجدے کی دُعا

اللہ پاک ہمیں سجدوں کی لذّت نصیب فرمائے، سجدوں میں دُعائیں مانگنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، صفحہ: 69-70 بتغیر قلیل۔
2 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود، صفحہ: 183، حدیث: 482۔
3 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعاء، مارخص للرجل یدعو بہ... الخ، جلد: 7، صفحہ: 33، حدیث: 3۔

مغفرت ڈھونڈتی پھرتی ہے گنہگاروں کو

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! شبِ براءَت (یعنی نجات کی رات) تشریف لانے والی ہے، اللہ پاک ہمیں صحت و عافیت کے ساتھ اس مبارک رات تک پہنچنا نصیب فرمائے۔ یہ بہت ہی برکتوں والی، عزّتوں اور رفعتوں والی رات ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب شعبان کی درمیانی (یعنی 15 وِیں) رات آئے تو اس رات قیام (یعنی عِبادت) کرو، دِن کو روزہ رکھو، بے شک اس رات سُورج غروب ہوتے ہی اللہ پاک اپنی شایانِ شان آسمانِ دُنیا پر تجلی فرماتا اور ارشاد فرماتا ہے: ❁ اَلَا مِنۡ مُّسۡتَغۡفِرٍ لِیۡ فَاَغۡفِرَ لَہٗ ہے کوئی مجھ سے مغفرت مانگنے والا کہ میں اُسے مُعاف کر دوں ❁ اَلَا مُسۡتَرۡزِقٌ فَاَرۡزُقَہٗ ہے کوئی رِزْق مانگنے والا کہ اسے رزق عطا کروں ❁ اَلَا مُبۡتَلًی فَاُعَافِیَہٗ ہے کوئی پریشان حال کہ میں اس کی پریشانی دُور فرماؤں، ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ایسا، طُلُوعِ فجر تک یُوں ہی اِعْلان ہوتا رہتا ہے۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! آپ اندازہ لگائیے! اس سے بڑھ کر رحمت و مہربانی اور کیا ہو گی؟ ہم جیسے بدکردار، گنہگار، سَر سے پیروں تک گُناہوں میں لتھڑے ہوئے بندوں کو رحمتِ اِلٰہی پُکارتی ہے: **آجاؤ...!! بخشش تقسیم ہو رہی ہے، آجاؤ! مغفرت بانٹی جا رہی ہے**، جس جس کو بخشش درکار ہے، درِ مولیٰ پر حاضِر ہو جائے۔ بخشش کی خیرات لے لے۔

مغفرت ڈھونڈتی پھرتی ہے گنہ گاروں کو	مہرباں کتنا ہے بندوں پہ خُدا آج کی رات
کوئی محروم نہ رہ جائے زمیں پر سائِل	آسمانوں سے یہ آتی ہے صدا آج کی رات

1 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی لیلۃ... الخ، صفحہ:225، حدیث:1388۔

بخشش سے مَحرُوم لوگ

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے! شبِ براءَت کو کتنی کثرت سے لوگوں کو بخش دیا جاتا ہے مگر افسوس! اس بدنصیب کی بدنصیبی کا اندازہ کون کر سکتا ہے جو اس مبارک رات بھی بخشش سے مَحرُوم رہ جائے۔

احادیثِ کریمہ کے مُطابِق 7 قسم کے لوگ ہیں جو اِس رات بھی بخشش سے مَحرُوم رہتے ہیں: **(1):** مُشرِک[1] **(2):** شراب کا عادی **(3):** ماں باپ کا نافرمان **(4):** زِنا کا عادی **(5):** رشتے توڑنے والا **(6):** تصویر بنانے والا **(7):** اور چغل خور۔[2]

بعض روایات کے مُطابِق ❁ کاہِن (یعنی نجومی) ❁ جادُوگر ❁ تکبر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے ❁ مسلمان سے بلا اجازتِ شرعی بغض وکینہ رکھنے (یعنی دِل میں دُشمنی چھپانے) والے بھی اس رات مغفرت کی سَعَادت سے محروم رہتے ہیں۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 11 قسم کے لوگ ہیں جو شبِ براءَت میں بھی بخشش سے مَحروم رہتے ہیں۔ اندازہ کیجیے! ان کی جب شبِ براءَت میں بھی بخشش نہیں ہوتی تو پھر کب ہو سکے گی...؟ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا جائِزہ لیں، اپنے گریبان میں جھانکیں، ان 11 بُرائیوں میں سے ایک بھی بُرائی اگر ہمارے اندر موجود ہو تو شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے توبہ کریں اور ان بُرائیوں سے پاک ہو جائیں تاکہ بخشش کے حقدار بن سکیں۔

---

1 ...شعب الایمان، کتاب الصیام، فصل ماجاء فی لیلۃ نصف من شعبان، جلد:3، صفحہ:385، حدیث:3838۔
2 ...فضائلُ الْاَوقات للبیہقی، صفحہ:130 حدیث:27۔
3 ...آقا کا مہینا، صفحہ:11۔

(1): شِرک سے بچئے!

پہلی بُرائی جو بخشش سے مَحرُوم رکھتی ہے، وہ ہے: شِرک۔ یہ قاعِدہ ہمیشہ کے لیے دِل میں بٹھا لیجیے! کچھ بھی ہو جائے، کافِر اور مشرِک کی روزِ قیامت بخشش نہیں ہے اور نہیں ہے، بَس یہ فائنل بات ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ (پارہ:5، سورۂ نساء:48)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ پاک اس بات کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے۔

پتا چلا؛ مشرک کی ہرگز ہرگز بخشش نہیں ہے۔

اُمّتِ مصطفےٰ شرک سے مَحفُوظ

اب ایک اُمّید اَفزا بات عرض کروں؛ اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ اُمّت اُمّتِ تَوحِید ہے، جیسے پہلی اُمّتوں میں ہوا کہ انبیائے کرام علیہم السَّلَام کے دُنیا سے پردہ فرمانے کے بعد وہ لوگ شِرک میں مُبتَلا ہو گئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! یہ اُمّت کبھی بھی شرک میں مُبتَلا نہیں ہو گی، کوئی ایک آدھ بندہ شامتِ اعمال سے ایمان چھوڑے اور مشرک بن جائے تو جُدا بات ہے، پُوری اُمّت یا اُمّت کی اکثریت شرک کرنے لگے، ایسا کبھی نہ ہو گا۔

بُخاری اور مسلم جو حدیث پاک کی سب سے معتبر کتابیں ہیں، ان دونوں میں یہ روایت موجود ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم نے قسم اُٹھا کر فرمایا: وَاِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا اَخَافُ عَلَیْكُمْ اَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِی خُدا کی قسم بیشک میں تمہارے مُتَعلّق یہ خوف نہیں رکھتا کہ تم میرے بعد شرک میں مُبتَلا ہو جاؤ گے۔ (1)

1 ... مسلم، کتاب الفضائل، باب اثبات حوض... الخ، صفحہ:903، حدیث:2296۔

اَلحمدُلِلّٰہ! یہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فیضانِ تَوحِید ہے جو اُمّت کو قیامت تک نصیب رہے گا، اس کی بَرَکت سے یہ اُمّت کبھی بھی شرک میں مُبتَلا نہیں ہو گی۔

شرکِ خفی سے بچئے!

ہاں! شرک کی ایک قسم ہے، جس میں یہ اُمّت مُبتَلا ہو سکتی ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے، شِرک کی 2 قسمیں ہیں: (1): ایک ہے شِرکِ جَلِی (یعنی اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کو عبادت کے لائق سمجھنا)، اس شِرک سے آدمی اسلام سے نکل جاتا ہے (2): دوسرا ہے: شِرکِ خفِی (اسے رِیاکارِی کہتے ہیں)۔ اس سے آدمی اِسلام سے نہیں نکلتا، البتہ! یہ کبیرہ گُناہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

صحابیٔ رسول حضرت شَدَّاد بن اَوس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز میں نے اُمَّت کے غمخوار، مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُرنُور پر پریشانی کے آثار دیکھے تو عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان!! یہ پریشانی کے آثار کیا ہیں؟ اُمّت سے محبّت فرمانے والے آقا، فِکرِ اُمَّت میں غمگین رہنے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک مُعاملہ ہے جس کا مجھے اپنی اُمَّت کے مُتَعلّق خوف ہے۔ حضرت شَدَّاد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! وہ کیا مُعاملہ ہے؟ فرمایا: شِرک اور خُفیہ خواہش۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا آپ کی اُمَّت شرک میں مُبتَلا ہو جائے گی؟ اس پر فرمایا: اے شَدَّاد! میری اُمَّت سورج، چاند اور پتھروں کی پُوجا نہیں کرے گی مگر میری اُمَّت اپنے اَعمال میں دِکھلاوا کرنے لگے گی۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا رِیاکاری

شِرک ہے؟ فرمایا: ہاں (ریاکاری شرک ہے)۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خفیہ خواہش کیا ہے؟ فرمایا: یہ کہ میرا کوئی اُمَّتی روزہ رکھے مگر کسی دُنیوی خواہش کی وجہ سے روزہ توڑ دے۔[1]

رِیاکاری کسے کہتے ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ اس اُمّت کو لاحق ہونے والا مرض شرکِ جلی نہیں بلکہ شِرکِ خفی (یعنی ریاکاری) ہے۔ اگرچہ شبِ براءَت جو بندہ بخشش سے مَحْرُوم رہتا ہے، وہ وہی ہے جو شِرکِ جلی میں مُبْتَلا ہو، البتہ ہمیں شرکِ خفی (یعنی ریاکاری) سے بھی بچنا چاہیے۔ ریاکاری کسے کہتے ہیں؟ توجہ سے سمجھ لیجیے! ہر وہ کام (جو شرعاً دُرُست ہو اور) اللہ پاک کی رِضا کے لیے کیا جائے، اسے **عِبَادت** کہتے ہیں۔ اگر کوئی بندہ یہی نیک کام اللہ پاک کی رِضا کے علاوہ کسی اَور ارادے سے کرے تو یہ **رِیاکاری** ہے۔[2] مثلاً نماز پڑھنا عِبادت ہے، اگر کوئی نماز پڑھتا ہے مگر اللہ پاک کی رِضا کے لیے نہیں پڑھتا، لوگوں کو دِکھانے کے لیے پڑھتا ہے، ایسا شخص ریاکار کہلائے گا۔

اللہ پاک ہمیں ریاکاری کی آفت سے بچنا نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(2): شراب کی عادَت

دوسرا عَمَل جو شبِ براءَت بخشش سے محرومی کا سبب ہے، وہ ہے: **شراب کی**

---

1 ...مستدرک، کتاب: الرقاق، جلد: 5، صفحہ: 470، حدیث: 8010۔
2 ...ریاکاری، صفحہ: 7۔

عادَت۔ یہ بھی گُناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے شراب کے مُتَعَلِّق پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: **یہ سب سے بڑا گناہ اور تمام برائیوں کی جڑ ہے**، شراب پینے والا نماز چھوڑ دیتا ہے اور (بعض اوقات) اپنی ماں، خالہ اور پھوپھی تک سے بدکاری کا مُرتکِب ہو جاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! شراب کو **اُمُّ الْخَبَائِث** یعنی بیماریوں کی ماں کہا گیا ہے، افسوس! یہ برائی مُعاشرے میں عام ہو رہی ہے، کوئی فنکشن ہو، پارٹیاں ہوں، عید تہوار ہوں، دوستوں کی بیٹھک ہو تو اب شراب اور دوسری نشہ آوَر چیزیں فیشن بنتی چلی جارہی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عمومی طور ہمارے مُعَاشرے میں اب بھی شراب کو بُرا ہی سمجھا جاتا ہے، البتہ! چھپ چھپا کر یا سَرِ عام اس کا رواج ہوتے جانا بہت ہی خطرناک ہے۔ شراب طِبّی لحاظ سے بھی انتہائی نقصان دہ ہے، روحانی طور پر بھی اور معاشرے میں بھی بہت ساری بُرائیاں پھیل جانے کا سبب بنتی ہے۔ اس لیے شراب اور اس جیسی دوسری نشہ آوَر چیزوں سے ہمیشہ دُور رہنا چاہیے۔

(3): ماں باپ کی نافرمانی

شبِ براءَت جو مغفرت کی رات ہے، اس رات میں جیسے شرابی کی بخشش نہیں ہوتی، ماں باپ کے نافرمان کی بھی بخشش نہیں ہوتی، یہ دونوں کتنے بڑے جُرم ہیں، اس تعلُّق سے ایک عبرتناک واقعہ سنیے!

1... مجمع الزوائد، کتاب الاشربۃ، باب ماجاء فی الخمر... الخ، جلد:5، صفحہ:73، حدیث:8174۔

میری رضا، تیری ماں کی رضا میں ہے

روایت ہے: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، اللہ پاک نے اسے بہت ہی اچھی اور خوبصورت آواز عطا فرمائی تھی، مزید نعمت اس پر یہ ہوئی کہ یہ اپنی پیاری آواز سے تَورات شریف کی تِلاوت کرتا تھا۔ جب یہ بندہ تَورات شریف کی تِلاوت کرتا تو لوگ سُننے کے لیے اپنے گھروں سے نکل کر آجاتے تھے۔

اس کے اندر ایک عیب تھا، وہ یہ کہ یہ بندہ شراب پیا کرتا تھا۔ اس کی ماں اسے منع کیا کرتی کہ بیٹا! اللہ پاک نے ایسی نعمت تجھے بخشی ہے، اچھے کام کیا کر، شراب نہ پیا کر۔ یہ اپنی ماں کی ایک نہ سُنتا۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ اس نے تورات شریف کی تِلاوت کی، لوگ اس کے گِرد جمع ہو گئے، خُوب مجمع لگ گیا۔ یہ تورات شریف کی تِلاوت کرتا رہا۔ جب اس اجتماع سے فارِغ ہوا، گھر آیا اور شراب پینے لگ گیا، ماں نے پِھر منع کیا، کہا: بیٹا! اُٹھ وُضو کر...!! اب یہ تھا نشے میں، اس نے مَعَاذَ اللہ! ماں کو تھپڑ مار دیا۔ ماں بیچاری گِری، اس کی آنکھ نکل گئی، دانت بھی ٹوٹ گیا۔

ماں بیچاری نے تکلیف میں کہا: اللہ تجھ سے راضِی نہ ہو۔ اب اسے اپنی غلطی کا اِحساس ہوا، چنانچہ یہ پہاڑوں کی طرف نکل گیا، 40 سال تک مجاہدات کرتا رہا، خُوب عِبَادات کیں، فاقے کئے، یہاں تک کہ اس کی ہڈیاں نکل آئیں۔ 40 سال عِبَادت کے بعد اس نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی، عرض کیا: اے مالِکِ کریم! کیا میرا گُناہ مُعاف ہو گیا، کیا تُو مجھ سے راضِی ہو گیا؟ اگر ہو گیا تو مجھے خبر عطا فرما۔ غیب سے آواز آئی: رِضَائِیْ مِنْ رِضَاءِ اُمِّكَ یعنی میری رضا اسی میں ہے کہ تُو اپنی ماں کو راضِی کر لے۔

اب یہ سمجھ گیا کہ میں چاہے ہزاروں سال بھی عِبَادت کر لُوں، ماں راضِی نہ ہوئی تو اللہ پاک بھی راضی نہیں ہو گا، لہٰذا گھر واپس آیا، دُور سے ہی پُکارا: یَا مِفْتَاحَ الْجَنَّةِ اے میری جنّت کی چابی (میری ماں)...!! ماں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا گیا: تمہارا بیٹا ہے۔ ماں ابھی بھی تکلیف میں تھی، کہا: میں تجھ سے راضِی نہیں ہوں گی۔ اب تو بیٹے کو بہت ہی دُکھ ہوا، اس کا وہ ہاتھ جس سے اس نے ماں کو تھپڑ مارا تھا، اس نے شِدّتِ غم میں وہ ہاتھ ہی کاٹ ڈالا، پھر لکڑیاں جمع کیں، انہیں آگ لگائی، آگ کے قریب ہوا اور کہا: اے نافرمان! آخرت کی آگ سے پہلے دُنیا کی آگ کا مزہ چکھ لے، قریب تھا کہ یہ آگ کے اندر چلا جاتا۔ ماں کا دِل بھر آیا، اُس نے پُکارا: اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک...!! اللہ پاک تجھ سے راضِی ہو...!! رُک جا!

اَللہُ اکبر! ماں کے یہ کہنے کی دَیر تھی، وہ کام جو 40 سال کی عِبَادت سے نہیں ہو سکا تھا، ماں کے ایک جملے سے ہو گیا، اللہ پاک نے ایک فرشتہ بھیجا، جس نے اس شخص کا ہاتھ جوڑ دیا اور ماں کو آنکھ واپس لوٹا دی۔(1)

اللہ! اللہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس واقعہ کی روشنی میں 2 باتوں پر تَوَجُّہ دیجیے!

(1): پہلی تو یہ دیکھیے کہ شراب کتنی منحوس چیز ہے، یہ بندہ نیک تھا، تورات شریف کی تلاوت کرتا تھا مگر ایک عیب تھا، یہ شراب پیتا تھا، اس ایک عیب نے اسے رُسوا کر ڈالا **(2):** ساتھ اس واقعہ سے ماں باپ کی اہمیت بھی معلوم ہوئی کہ جب تک ماں باپ راضی نہ ہوں، اللہ پاک کی بھی رضا نہیں ملتی۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اپنے ماں باپ کی خُوب خِدمت کیا کریں، ماں باپ آدھی زبان سے پُکاریں تو فوراً حاضِر ہوں، دوڑ دوڑ کر، ذوق و

---

1 ... عجائب بنی اسرائیل، صفحہ: 66۔

شوق سے، محبّتِ والدَین میں وارفتہ ہو کر ان کے کام کیا کریں، ان کی خِدمت بجالایا کریں۔

خُدا کو راضِی کرنے کا قریب ترِین ذریعہ

پیارے اسلامی بھائیو! والدین کے ساتھ نیکی اور بھلائی بہت ہی پسندیدہ عمل ہے۔ جس کے والدین زِندہ ہیں، یقین مانئے! اُس کے تَو وارے نیارے ہیں، ایک شخص تھا، اُس سے کسی کا قتل ہو گیا۔ قتل بہت بڑا گُناہ ہے، قرآنِ کریم میں فرمایا گیا: جس نے ایک جان کو قتل کیا، اس نے گویا ساری انسانیت کو قتل کیا، اتنا سخت گُناہ ہے۔ اس شخص سے جب یہ گُناہ ہو گیا تو شرمندگی ہوئی، اب سوچ کہ توبہ کی راہ کیا ہو گی؟ چنانچہ مسئلہ پوچھنے کے لیے صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کی خِدمت میں حاضِر ہوا، سارا ماجَرا عرض کیا اور کہا: عالی جاہ! کیا میرے لیے تَوبَہ ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہاری ماں زِندہ ہے؟ کہا: نہیں، وہ تو وفات پا گئی ہیں۔ فرمایا: اچھا جاؤ! تَوبَہ کرو، جتنا ہو سکے اللہ پاک کو راضِی کرنے کی کوشش کرو! یہ سُن کر وہ شخص چلا گیا، لوگوں نے پوچھا: عالی جاہ! اس کے سوال کا جواب تو یہی تھا کہ وہ توبہ کرے، پھر آپ نے ماں کے مُتعَلِّق کیوں پُوچھا؟ فرمایا: اس لیے کہ میری معلومات کے مُطَابِق اللہ پاک کو راضِی کرنے کا سب سے قریب ترین ذریعہ ماں کے ساتھ بھلائی کرنا ہے (لہٰذا اگر اُس کی ماں زِندہ ہوتی تو میں کہتا: ماں کی خِدمت کرو! اللہ پاک سارے گُناہ بخش دے گا)۔[1]

ماں باپ کے حقوق کتنے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت آنے والی ہے، اگر خدانخواستہ ماں باپ کی نافرمانی

---

1 ...الادب المفرد، باب بر الام، صفحہ:14، حدیث:4۔

ہو گئی ہو، ناراض کر بیٹھے ہوں، یا نافرمانی بظاہِر نہ بھی ہوئی ہو تب بھی احتیاطاً ماں باپ سے معافی ضرور مانگ لیجئے! انہیں راضی کر لیجیے! اگر ماں باپ دُنیا سے جا چکے ہوں تو ان کے لیے نوافِل پڑھیے! صدقہ خیرات کیجیے! ان کی قبر پر حاضِری کی عادت بنایئے! ان کے لیے سُورۂ یٰسین شریف پڑھیے! بس کسی نہ کسی طرح ان کا دِل خوش کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شبِ براءَت میں بخشش کا پروانہ ملنے کے حقدار ہو جائیں گے۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

بخشش سے محرومی کے مزید اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت بخشش سے محرومی کے مزید اسباب بھی ہیں، مثلاً ❁ اس رات بدکار کی بھی بخشش نہیں ہوتی، خُدانخواستہ کوئی اس گُناہ میں مُبْتَلا ہو تو اسے توبہ کرنی چاہیے ❁ یونہی کاہِن (یعنی نجومی) کی بخشش نہیں ہوتی، اس گُناہ سے بھی توبہ کرنی چاہیے ❁ جادُوگر کی بھی اس رات بخشش نہیں ہوتی ❁ رشتے توڑنے والے، عزیز رشتے داروں کے ساتھ لڑائی جھگڑے رکھنے والے کی بھی بخشش نہیں ہوتی، لہٰذا جس کے چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی کوئی ناراض ہوں، چاہے اُنہی کا قصور ہو، تب بھی ان سے معافی تلافی کر کے صلح کر لیجیے! کیونکہ حدیثِ پاک کے مُطابِق صلح میں پہل کرنے والا پہلے جنّت میں جائے گا۔ لہٰذا خُود آگے بڑھ کر صلح کر لیجیے! ❁ اسی طرح کسی بھی مسلمان بھائی کے ساتھ بغض رکھنا، دِل میں دُشمنی چھپانا بھی بخشش سے محرومی کا سبب ہے۔ اس گُناہ سے بھی فوراً توبہ کرنی چاہیے۔

لوگوں میں اَفضل کون...؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی پاک بارگاہ میں عرض کیا گیا: اَیُّ النَّاسِ اَفۡضَلُ؟ یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! لوگوں میں اَفضل کون ہے؟ فرمایا: کُلُّ مَخۡمُوۡمِ الۡقَلۡبِ، صُدُوۡقِ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخۡمُوۡمُ الۡقَلۡب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! صُدُوۡقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخۡمُوۡمُ الۡقَلۡب کون ہے؟ فرمایا: وہ متقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔ (1)

معلوم ہوا جس کی زبان سچّی ہو، جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ بغض ہو، نہ حَسَد جلن ہو، وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں اِسۡتِغَاثَہ پیش کرتے ہیں:

جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں | کیجئے رحمت اے نانائے حُسین

شبِ براءَت کے چند نوافِل

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آخِر میں شبِ براءَت میں پڑھے جانے والے چند نوافِل کے مُتعلّق سُنتے ہیں۔

مغرب کے بعد 6 نوافل

اولیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم کے معمولات میں سے ہے کہ مغرب کے فرض و سُنّت و

---

(1)... ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، جلد:4، صفحہ:475، حدیث:4216۔

غیرہ کے بعد 6 رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ادا کئے جائیں ❁ پہلی 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: **یااللہ پاک! ان 2 رکعتوں کی بَرَکت سے مجھے درازیٔ عمر بِالْخَیْر عطا فرما** ❁ دوسری 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیت فرمائیے: **یااللہ پاک! ان 2 رکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما** ❁ تیسری 2 رَکعتوں کیلیے یہ نیت کیجئے: **یااللہ پاک! ان 2 رَکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔**

ان 6 رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد جو چاہیں وہ سورَتیں پڑھ سکتے ہیں، چاہیں تو ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 3 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجیے۔ ہر 2 رَکعت کے بعد 21 بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجیے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ سننے والا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھیے کہ جب قرآنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کے لیے حاضر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چُپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! رات شروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد **دُعائے نصف شعبان** بھی پڑھئے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا **شَعْبان شریف** کے فضائل پر مشتمل رسالہ ہے: **آقا (صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا مہینا**۔ اس رسالے میں **دُعائے نِصْف شَعْبان** لکھی ہے، وہاں سے دیکھ کر پڑھ لی جائے۔

عَلَّامہ ضِیاءُ الدِّین دِیُرِینی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندے شبِ

براءَت میں 100 رکعت نماز اس طرح ادا کرتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ سُورۂ اِخلاص (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد) پڑھتے۔ امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مجھے 30 صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ علیہم نے حدیث بیان فرمائی کہ جس نے یہ نماز پڑھی، اللہ پاک اس کی طرف **70 مرتبہ نگاہِ کرم** فرماتا ہے اور ہر نگاہِ کرم کے بدلے اس کی **70 حاجات پُوری فرماتا ہے**، ان میں سے ایک حاجت یہ ہے کہ اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔[1]

یاخُدا! میری مغفرت فرما	باغِ فِردوس مرحمت فرما
تُو گُناہوں کو کر معاف اللہ!	میری مقبول معذرت فرما

14 اور 15 شَعْبان کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! 14 **شَعْبان شریف** کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجیے کہ یہ دن نامۂ اعمال کی تبدیلی کا دن ہے، لہٰذا جب نامۂ اعمال اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوں تو بندہ روزہ دار ہو۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اس بات کو پسند فرماتے تھے۔ روایت میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ (اِس دن کہ جب عمل اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہونے ہیں تو) مجھے یہ مَحْبُوب ہے کہ میرا عمل اِس حال میں اُٹھایا جائے کہ میں روزہ دار ہوں۔[2]

کوشش فرمایئے کہ شب براءت عبادتِ الٰہی میں گزرے اور 15 شَعْبان کا روزہ بھی رکھ لیجیے۔ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب شَعْبان کی درمیانی (یعنی 15 وِیں) رات آئے تو اس رات قیام (یعنی عِبادت) کرو، دِن کو روزہ رکھو۔[3]

---

1 ... طہارۃ القلوب، صفحہ: 136۔
2 ... نسائی، کتاب الصیام، باب صوم النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، صفحہ: 387، حدیث: 2354۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی لیلۃ ... الخ، صفحہ: 225، حدیث: 1388۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے، کاش! شبِ براءت میں بَراءَت (یعنی نَجات کا پروانہ) پانے والوں میں ہم گنہگاروں کا بھی شُمار ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ مدرسۃ المدینہ بالغان کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی علم دین کا نور تقسیم کرنے، مختلف ذرائع سے علم دین کا فیضان عام کرنے میں مصروف ہے۔ انہی ذرائع میں سے ایک ذریعہ **مدرسۃ المدینہ بالغان بھی** ہے۔

اَلحمدُللہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی شعبہ مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذریعے قرآنِ کریم سیکھنے کا بہترین موقع فراہم کر رہی ہے۔ یہ شعبہ روزانہ کی بنیاد پر ❁ مسجدوں ❁ مارکیٹوں ❁ سکولوں ❁ کالجوں اور دیگر **ہزاروں مقامات** پر بڑی عمر کے **لاکھوں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں** کو قرآنِ کریم کی تعلیم دیتا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے ❁ درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سنّتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے ❁ مختلف دعائیں سکھائی جاتی ہیں ❁ درس و بیان کا طریقہ ❁ اور مسائل سکھانے کے ساتھ ساتھ خوفِ خدا و عشقِ رسول کا پیکر بنانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔

آپ بھی مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلہ لے لیجیے! **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ آیئے! آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔ چنانچہ

نماز کا پابند ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے آوارہ دوستوں کے ساتھ گھومنا اور فضول کام کرتے رہنا میرا معمول تھا۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی۔ سلام و مُصافحہ کے بعد دورانِ گفتگو ہی اُنہوں نے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی اور ساتھ اس کے فوائد بھی بیان کئے، میں نے ہامی بھر لی اور مدرسۃ المدینہ میں شرکت کرنے لگ گیا۔ الحمد للہ! اس کی بَرَکت سے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر نماز کا پابند بن گیا، مگر ابھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت عمامہ شریف سجانے کا ذہن نہ بنا تھا۔ بالآخر ایک اسلامی بھائی کے سمجھانے سے عمامہ بھی سجالیا، عمامہ شریف سجانے پر گھر بھر میں کوئی بھی میری حوصلہ افزائی کرنے والا نہ تھا۔ ایک رات خواب میں سفید لباس پہنے باعمامہ بزرگ کی خواب میں زیارت ہوئی، میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کون ہیں، خواب ہی میں کسی نے بتایا کہ یہ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں، آپ نے اپنے مبارَک ہاتھوں سے میرے سر پر عمامہ سجایا، الحمد للہ! اس کے بعد میرے دل میں پیر و مرشد کی محبت اور بڑھ گئی۔ دینی ماحول کی بَرَکت سے اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے ذریعے دین اسلام کی خدمت میں مصروف ہوں۔

یہاں سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خدا دینی ماحول
تُو آ بے نَمازی، ہے دیتا نمازی | خدا کے کرم سے بنا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال موبائِل اپیلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لیے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل اپیلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال** (Naik Amal) یہ اپیلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، اس اپیلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لیے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعمال کا جائزہ لیجیے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بَرَکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ کنز المدارس بورڈ (Kanz-ul-madaris Board) کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❁ ہزارہا جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصَات (Specialization)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد لاکھوں میں ہے

❀بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے کئی ہزار مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے ❀فیضان آن لائن اکیڈمی(**Faizan Online Academy**)کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے ❀دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❀**المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر(**literature**) پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے ❀دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❀دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ الْبَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❀میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❁پرنٹ میڈیا(میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❁سوشل میڈیا(مثلاً، یوٹیوب(**Youtube**)، فیس بک (**Facebook**)، انسٹاگرام(**Instagram**) وغیرہ) پر مجموعی طور پر ملینز فالورز(**Millions Followers**)ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز(**Billions**)میں ہے ❁اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت

اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سُن لیجیے: ❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8 بج کر 30 منٹ پر) **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **رشتے داری کاٹنا حرام ہے** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❁ امام اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ عظیم الشان عالم، فقیہ اور مفتی اسلام تھے۔ اللہ پاک نے آپ کو کئی ایک خوبیاں عطا فرمائی تھیں۔ آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کی سیرت پر مشتمل مکتبۃُ المدینہ نے 2 رسائل شائع کئے ہیں: **(1): اشکوں کی برسات (2): امام ابو حنیفہ کا حسن سلوک**۔

ان رسائل میں آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی ❁ علمی ❁ فقہی ❁ روحانی خدمات ❁ اور حسن اخلاق کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ آپ رسالہ **اشکوں کی برسات: 17 روپے** اور رسالہ **امام ابو حنیفہ کا حسن سلوک: 20 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اہلِ خانہ پر خرچ سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): روزِ قیامت میزانِ عمل پر سب سے پہلے بندے کا اپنے گھر والوں پر خرچ کیا ہوا مال رکھا جائے گا۔(2) **(2):** جو ثواب کی نیت سے اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے تو وہ اس کے لیے صَدَقہ ہے۔(3)

اے عاشقانِ رسول! اہلِ خانہ پر خرچ کرنا سُنّتِ مصطفٰے ہے ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں پر خرچ فرمایا کرتے تھے ❁ حدیثِ پاک کے

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... معجم الاوسط، جلد: 4، صفحہ: 329، حدیث: 6135۔
3 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، صفحہ: 502، حدیث: 1002۔

مطابق ہجرت کے بعد ایک وقت وہ بھی آیا کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں کے لیے سال بھر کا غلہ جمع فرما دیا کرتے۔[1]

اس حدیثِ پاک کے تحت مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے جو شرح بیان کی، اس کا خُلاصہ ہے کہ یہ یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کے لیے غَلّہ جمع فرما دینا، بنو نُضَیر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد کی بات ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ سال بھر کا غلہ جمع فرما دیتے تھے مگر ازواجِ پاک کَثْرت سے صدقہ و خیرات کرتیں، سال بھر کا غلہ جلد ختم ہو جاتا اور نَوبَت فاقوں تک پہنچ جاتی۔[2]

بھوکے رہتے تھے خود اوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کا غلہ جمع فرمانا اس لیے ہے تاکہ یہ عَمَل اُمَّت کے حق میں سُنّت بن جائے، ورنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ خانہ کمزور دِل نہ تھے (بلکہ وہ حضرات اللہ پاک پر کامل بھروسا رکھنے والے تھے)۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد:4، صفحہ:343۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:5، صفحہ:949۔
3 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد:4، صفحہ:343۔

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 … قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 … اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 … قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔